سوال

(643) رضاعی بہن سے شادی کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی کسی قریبی لڑکی کو نکاح کا پیغام دیا تو اس لڑکی کے باپ نے کہا: اس لڑکی نے تیرے ساتھ دودھ پیا ہوا ہے اور یہ کہہ کر اس نے لڑکے کو اس سے شادی کرنے سے روک دیا۔ جب لڑکی کا باپ فوت ہوا تو لڑکے نے اس لڑکی سے شادی کرلی۔ اور عادل لوگوں نے گواہی دی کہ اس لڑکی کی ماں نے اس شادی کرنے والے لڑکے کو دودھ پلایا ہوا ہے پھر بعد میں اس نے انکار کرتے ہوئے کہا: میں نے ایک خاص مقصد کے لیے غلط بیانی کی ہے تو کیا اس مذکورہ لڑکے کی اس لڑکی سے شادی جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب لڑکی کی ماں اپنی سچائی میں مشہور ہے اور اس نے یہ بیان دیا کہ اس نے مذکور ہلڑکے کو پانچ رضعات دودھ پلایا ہے تو اس کی یہ بات اس معاملے میں قبول کی جائے گی اور علماء کے دو اقوال میں سے صحیح قول کے مطابق جب اس لڑکے نے اس لڑکی سے شادی کرلیا تو ان کے درمیان جدائی کرادی جائے گی جیسا کہ "صحیح بخاری" میں یہ ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبہ بن حارث کو اپنی بیوی سے علیحدگی اختیار کرنے کا حکم دیا جب ایک کالی لونڈی نے یہ بیان دیا کہ اس نے ان دونوں کو دودھ پلایا ہوا ہے۔

لیکن اگر لڑکی کی ماں کے سچا ہونے میں یا رضعات کی تعداد میں کوئی شبہ ہو تو بھی یہ معاملہ شبہات میں سے ہوگا جن سے بچنا اولیٰ اور بہتر ہے اور ان کے درمیان بغیر کسی دلیل کے علیحدگی نہیں کرائی جائے گی۔

اور جب وہ شادی سے پہلے اپنی گواہی سے پلٹ جائے تو شادی حرام نہیں ہوگی لیکن اگر معلوم ہوجائے کہ وہ اپنے اس رجوع میں جھوٹی ہے اور اس نے اس وجہ سے رجوع کیا ہے کہ لڑکا لڑکی سے دخول کرچکا ہے اور یہ اب گواہی چھپا رہی ہے تو شادی جائز نہ ہوگی۔ واللہ اعلم (ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر574

محدث فتویٰ